واعظ الجمعہ

بدنگاہی کے اثرات

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی
مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

بدنگاہی کے اثرات

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبدالرشید ہمایوں المدنی
مفتی عبدالرزاق ہنگورو قادری

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

بد نگاہی کے اثرات

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ بالله مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبهِ أجمعين.

بد نگاہی سے بچنے کا حکم

برادرانِ اسلام! بد نگاہی، فحاشی، بے حیائی، عُریانیت اور متعدّد دیگر فتنوں اور برائیوں کی جڑ ہے، یہی وجہ ہے کہ دینِ اسلام نے اپنے ماننے والوں کو شرم وحیاء کا مُظاہرہ کرنے، بد نگاہی سے بچنے اور اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ﴾[1] "مسلمان مَردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں! (اور جس چیز کا دیکھنا جائز نہیں اس پر نظر نہ ڈالیں) اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ اُن کے لیے بہت ستھرا ہے، یقیناً اللہ کو ان کے

(١) پ١٨، النور: ٣٠، ٣١.

کاموں کی خبر ہے۔اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں، اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں، اور اپنا بناؤ (سنگھار) نہ دِکھائیں!"۔

بدنگاہی... بدکاری کا نقطۂ آغاز

عزیزانِ محترم! بدنگاہی، فحاشی، بےحیائی اور بدکاری کا نقطۂ آغاز ہے، لہذا شریعتِ مطہَّرہ نے بےحیائی کے اس باب کو کھلنے سے پہلے ہی بند کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ﴾[1] "بےحیائیوں کے پاس نہ جاؤ، جو اُن میں کھلی ہیں اور جو چھپی ہیں"۔

شیطان کا زہریلا تیر

عزیزانِ مَن! بدنگاہی نہایت ہی گھناؤنا عمل اور شیطان کے زہریلے تیروں میں سے ایک ہے، اس سے بچنا حلاوتِ ایمانی کا سبب ہے، حضرت سیّدنا ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ النَّظْرَةَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ إِبْلِيسَ مَسْمُومٌ، مَنْ تَرَكَهَا مَخَافَتِي، أَبْدَلْتُهُ إِيمَاناً يَجِدُ حَلَاوَتَهُ فِي قَلْبِهِ»[2] "بدنگاہی شیطان کے تیروں میں سے ایک زہریلا تیر ہے، جو اسے (یعنی بدنگاہی کو) میرے خوف سے چھوڑے گا، میں اُسے ایسا ایمان عطا فرماؤں گا جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا"۔

میرے محترم بھائیو! جس طرح زہر میں بجھا ہوا تیر انسان کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے، اسی طرح بدنگاہی بھی ایک مسلمان کے لیے ہلاکت، بربادی اور زہر میں بجھے ہوئے تیر کی مانند ہے، جس سے بچنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

---

(١) پ٨، الأنعام: ١٥١.
(٢) "المعجم الكبير" باب، ر: ١٠٣٦٢، ١٠/ ١٧٣.

بد نگاہی... شکل وصورت بگڑنے کا باعث

حضراتِ گرامی قدر! بد نگاہی چہرے کی رَونق کو ختم کرنے، اور شکل وصورت بگڑنے کا بھی باعث ہے؛ کیونکہ بد نگاہی وہ ناپسندیدہ فعل ہے جس کی سزا دنیا اور آخرت دونوں جگہ ملتی ہے، حضرت سیّدنا ابو اُمامہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے، نبیٔ کریم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «لَتغُضَّنَّ أَبْصارَكُمْ، وَلَتَحفَظُنَّ فُروجَكُمْ، وَلَتُقِيمُنَّ وُجُوهَكُمْ أَوْ لَتُكْسَفَنَّ وُجُوهُكُمْ»[1] "تم لوگ ضرور اپنی نگاہوں کو نیچی رکھا کرو، اپنی شرم گاہوں کی ضرور حفاظت کیا کرو، ورنہ اللہ تعالی ضرور تمہارے چہروں کو بگاڑ (کر بے رونق کر) دے گا"۔

بد نگاہی کرنے والا لعنت کا مستحق ہے

جانِ برادر! نبیٔ اکرم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّم نے بد نگاہی کرنے والے اور اس کا ذریعہ بننے والے پر لعنت فرمائی ہے، ارشاد فرمایا: «لَعَنَ اللهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ»[2] "اللہ تعالی بد نگاہی کرنے والے اور جس کی طرف بد نگاہی کی جائے، اس پر لعنت فرمائے"۔

بد نگاہی... آنکھوں کا زِنا

برادرانِ اسلام! مُعاشرے میں جنم لینے والی متعدّد خرابیوں اور برائیوں کی ایک بڑی وجہ بد نگاہی بھی ہے، یہ اس قدر گھناؤنا اور غیر اَخلاقی فعل ہے کہ حدیثِ پاک میں اسے آنکھوں کا زِنا قرار دیا گیا ہے، حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے، سرورِ دوجہاں صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «فَزِنَى الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ، وَزِنَى اللِّسَانِ

---

(١) "المعجم الكبير" يحيى بن أيّوب المصري ...إلخ، ر: ٧٨٤٠، ٨/ ٢٠٨.

(٢) "السنن الكبرى" للبَيهقي، كتاب النكاح، باب ما جاء في الرجل ينظر إلى عورة الرجل ...إلخ، ٧/ ٩٩.

النُّطْقُ، وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ»[1]
"آنکھوں کا زِنا حرام دیکھنا، اور زبان کا زِنا حرام بات کہنا ہے، اور دل بدکاری کی تمنّا اور خواہش کرتا ہے، جبکہ شرمگاہ اس خواہش کو یا تو پورا کرتی ہے، یا پھر اُس خواہش کو دبا کر اُسے رَدّ کردیتی ہے"۔

ایک اَور مقام پر حضرت سیّدنا ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْفَرْجُ يَزْنِي»[2] "آنکھیں زِنا کرتی ہیں، اور ہاتھ زِنا کرتے ہیں، اور پاؤں زِنا کرتے ہیں، اور شرمگاہ زِنا کرتی ہے"۔ آنکھوں کا زِنا بدنگاہی اور اللہ تعالی کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنا ہے، ہاتھوں کا زِنا بلاضرورتِ شرعی کسی غیر محرم عورت کو چُھونا ہے، اور پیروں کا زِنا شراب خانے، یا زِنا کے اَڈّے، یا کسی ایسی طرف چلنا ہے جہاں جانا شرعًا جائز نہیں۔

میرے محترم بھائیو! نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج ہمارے ہاں شادی بیاہ کے موقع پر، خواتین جس بے پردگی اور فیشن پرستی کا مُظاہرہ کرتی اور ناچتی گاتی ہیں، اور بے شرمی کے ساتھ اجنبی مَردوں کے ساتھ بے تکلّف ہوتی ہیں، اس سے غیر محرم مَردوں کی ہوَس کی خوب تسکین ہوتی ہے، اور وہ جی بھر کر ہاتھ، پاؤں، زبان اور آنکھوں کا زِنا کرکے، خود کو نارِ جہنّم کا مستحق ٹھہراتے ہیں۔ خدارا! اپنی ماؤں بہنوں کو شرعی پردہ کروائیں، انہیں شرم وحیاء کی تعلیم دیں، اور ان میں قرآن وسنّت کے اَحکام کی پاسداری اور لحاظ رکھنے کی سوچ پیدا کریں!۔

---

(١) "صحيح مسلم" كتاب القدر، باب قدر على ابن آدم حظّه من الزنا وغيره، ر: ٦٧٥٣، صـ١١٥٧.
(٢) "مسند الإمام أحمد" مسند عبد الله بن مسعود، ر: ٣٩١٢، ٢/ ٨٤.

آنکھوں میں زِنا کے اثرات

عزیزانِ محترم! بدنگاہی نہایت ہی بُرا عمل ہے، حضرتِ علّامہ تاجُ الدّین سُبکی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اپنی کتاب "طبقاتِ شافعیہ" میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے سرِ راہ کسی عورت کو غلط نگاہوں سے دیکھا، پھر جب وہ امیر المؤمنین حضرت سیّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ کی خدمت میں حاضِر ہوا، تو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے نہایت ہی پُر جلال لہجے میں فرمایا: «يدْخل أحدُكُم وفي عَيْنَيْهِ أثرُ الزِّنَا» "تم میں کوئی ایسی حالت میں بھی میرے سامنے آتا ہے، کہ اس کی آنکھوں میں زِنا کے اثرات ہوتے ہیں!" اُس شخص نے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے بعد (معاذ اللہ) اب آپ پر وحی اُترنے لگی ہے؟ کہ آپ کو یہ معلوم ہو گیا کہ میری آنکھوں میں زِنا کے اثرات ہیں؟ حضرت سیّدنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ارشاد فرمایا: «لَا، وَلكنّهَا فراسةٌ»[1] "مجھ پر وحی تو نازِل نہیں ہوتی (لیکن میں نے جو کچھ کہا بالکل سچی بات ہے؛ کیونکہ ربّ کائنات عزوجل نے مجھے ایسی) فِراست عنایت فرمائی ہے (کہ میں لوگوں کے دِلوں کے حالات وخیالات جان لیتا ہوں)"۔

بدنگاہی... شیطان کا کامیاب وار

حضراتِ گرامی قدر! بدنگاہی شیطان کا ایسا کامیاب وار ہے کہ بہت سے عابد وزاہد اس کے باعث اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ "الروض الفائق" میں مذکور ہے کہ "ایک مؤذن جسے اذان دیتے ہوئے چالیس ۴۰ سال ہو گئے تھے، ایک دن اذان دیتے ہوئے اس کی نظر ایک نصرانی عورت پر پڑی تو عقل اور دل جواب دے گئے، اذان چھوڑ کر اس عورت کے پاس پہنچا اور نکاح کا پیغام دیا، وہ کہنے لگی: میرا مہر تجھ پر

---

(١) "طبقات الشافعية الكبرى" الطبقة ٢، ومنها على يد ...إلخ، ٢/ ٣٢٧.

بھاری ہو گا! پوچھا: تیرا مہر کیا ہے؟ کہا: دینِ اسلام چھوڑ کر نصرانی بن جا! (معاذ اللہ)، یہ سن کر اُس بدنصیب نے مرتَد ہو کر عیسائی مذہب اختیار کرلیا، نصرانی عورت نے کہا: میرا باپ گھر کے سب سے نچلے کمرے میں ہے، تو جاکر اُس سے نکاح کی بات کر لے، جب وہ نیچے اُترنے لگا تو اُس کا پاؤں پھسلا اور وہ حالتِ کفر میں مرگیا"(۱)۔

عبادت کی حلاوَت ومٹھاس

جبکہ اس کے برعکس جو شخص خوفِ الٰہی کے سبب بدنگاہی سے بچتا ہے، اللہ تعالی اُسے عبادت کی حلاوَت ومٹھاس اور خیر وبرکت عطا فرماتا ہے، حضرت سیّدنا ابواُمامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، سرورِ کونین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَحَاسِنِ امْرَأَةٍ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ يَغُضُّ بَصَرَهُ، إِلَّا أَحْدَثَ اللهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا»(۲) "کوئی مسلمان اگر کسی عورت کے مَحاسن (حُسن وجمال) پر پہلی نظر پڑتے ہی اپنی نگاہ نیچی کر لے، تو اللہ تعالی اسے ایسی عبادت کی توفیق عطا فرماتا ہے جس کی حلاوَت وہ محسوس کرتا ہے"۔

جنّت کی ضمانت

حضراتِ گرامی قدر! بدنگاہی سے حفاظت جنّت کی ضمانت کا سبب ہے، حضرت سیّدنا عُبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «اضْمَنُوا لِي سِتّاً مِنْ أَنْفُسِكُمْ، أَضْمَن لَكُمُ الْجَنَّةَ: (١) اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ، (٢) وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ، (٣) وَأَدُّوا إِذَا

---

(١) انظر: "الروض الفائق" المجلس ٢ قوله تعالى: الرحمن ...إلخ، صـ١٠.

(٢) "مسند الإمام أحمد" حديث أبي أمامة الباهلي الصُدَي ...إلخ، ر: ٢٢٣٤١، ٨/ ٢٩٩.

اؤْتُمِنْتُمْ، (٤) وَاحفَظُوا فُرُوجَكُمْ، (٥) وَغُضُّوا أَبْصارَكُمْ، (٦) وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ»[1] "تم مجھے چھ٦ چیزوں کی ضمانت دے دو، میں تمہیں جنّت کی ضمانت دیتا ہوں: (١) جب بات کرو تو سچ بولو، (٢) جب وعدہ کرو تو اسے پورا کرو، (٣) جب امانت تمہارے سپرد کی جائے تو اسے ادا کر دیا کرو، (٤) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، (٥) اپنی نگاہیں نیچی رکھو، (٦) اور اپنے ہاتھوں کو ظلم سے روکے رکھو"۔

جہنّم سے حفاظت کا سبب

حضراتِ ذی وقار! بدنگاہی اور اللہ تعالی کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنے سے بچنا، جہنّم سے حفاظت کا سبب ہے، حضرت مُعاویہ بن حَیدہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: «ثَلَاثَةٌ لَا تَرَى أَعْيُنُهُمُ النَّارَ: (١) عَيْنٌ حَرَسَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ، (٢) وَعَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ، (٣) وَعَيْنٌ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللهِ»[2] "تین ٣ طرح کی آنکھیں جہنّم کی آگ کو نہیں دیکھیں گی: (١) وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیا، (٢) وہ آنکھ جو اللہ تعالی کے خوف سے روئے، (٣) اور وہ آنکھ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حرام کردہ چیزوں کی طرف اٹھنے سے رُک جائے"۔

ایک اَور مقام پر حضرتِ سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: «ثَلَاثَةُ أعيُن لَا تمسّها النَّار: (١) عينٌ فقئت فِي سَبِيل الله، (٢) وَعينٌ حرست فِي سَبِيل الله، (٣) وَعينٌ

---

(١) "مُستدرَك الحاكم" كتاب الحدود، ر: ٨٠٦٦، ٨/ ٢٨٦٦.

(٢) "المعجم الكبير" معاوية بن حيدة القشيري، ر: ١٠٠٣، ١٩/ ٤١٦.

بَکت من خشيَة الله»[1] "قیامت کے دن تین ۳ آنکھوں کو جہنّم کی آگ نہ چُھوئے گی: (۱) وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں زائل (یعنی شہید) ہوگئی، (۲) وہ آنکھ جس نے راہِ خدا میں پہرہ دیا، (۳) اور وہ آنکھ جو اللہ عَزَّوَجَلّ کے خوف سے روئی"۔

اچانک نظر پڑجانے کا حکم

جانِ برادر! اگر کسی غیر محرم عورت پر اچانک غیر ارادی طَور پر نظر پڑ جائے، تو فوراً اپنی نگاہ پھیر لینی چاہیے، حضرت سیّدنا جریر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: «سَأَلْتُ رَسُولَ الله ﷺ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي»[2] "میں نے رسول اللہ ﷺ سے (غیر محرم عورت پر اچانک نظر پڑجانے کے بارے میں دریافت کیا، تو رسولِ اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نگاہ پھیر لُوں"۔

ایک اَور مقام پر حضرت سیّدنا بُریدہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور نبئ کریم ﷺ نے حضرت سیّدنا علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو مُخاطَب کر کے ارشاد فرمایا: «يَا عَلِيُّ! لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ؛ فَإِنَّ لَكَ الأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الآخِرَةُ»[3] "اے علی! (غیر ارادی طور پر) نظر پڑجانے کے بعد پھر دوبارہ نظر مت ڈالو؛ کیونکہ تمہارے لیے پہلی (غیر ارادی) نظر تو مُعاف ہے، مگر دوسری نظر جائز نہیں ہے"۔

جو لوگ گلی بازاروں اور مارکیٹوں میں غیر محرم عورتوں کو اِرادۃً گُھورتے اور بدنگاہی کا ارتکاب کرتے رہتے ہیں، انہیں حضور نبئ کریم ﷺ کے اس فرمانِ

---

(۱) "مستدرك الحاكم" كتاب الجهاد، ر: ۲٤۳۰، ۳/ ۹۱٤.

(۲) "صحيح مسلم" كتاب الآداب، باب نظر الفجاءة، ر: ٥٦٤٤، صـ۹٦۱.

(۳) "سنن الترمذي" باب ما جاء في نظرة الفجاءة، ر: ۲۷۷۷، صـ٦۲۷.

مبارک کو بار بار پڑھنا اور اس پر غور وفکر کرنا چاہیے؛ کیونکہ غیر محرم عورت پر اچانک پہلی نظر پڑنے کی مُعافی ہے، لیکن دوبارہ اِرادۃً دیکھنا حرام وگناہ ہے، جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

بدنگاہی کی موجودہ جدید صورتیں

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! موجودہ دَور میں بدنگاہی کی جو مختلف صورتیں رائج ہیں، اُن میں سے ایک جدید شکل انٹرنیٹ (Internet) پر فحش مَناظر سے لُطف اندوز ہونا، اور حیا سوز فلمیں ڈرامے دیکھنا بھی ہے۔ اسی طرح موبائل فون (Mobile Phone) پر اجنبی اور غیر محرم لڑکیوں سے چیٹ (Chat) کے نام پر چوری چھپے باتیں کرنا، ان کے ساتھ برہنہ تصاویر کا تبادلہ کرنا بھی، فحاشی، بے حیائی اور بدنگاہی کے زُمرہ میں آتا ہے، جو کہ گناہِ کبیرہ اور شدید عذاب کا باعث ہے، اور قرآنِ کریم میں اس کی بڑی مذمّت بیان ہوئی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾[1] "وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے، اُن کے لیے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے!"۔

قرآنِ پاک میں ایسے لوگوں کو شیطان کا پیروکار قرار دیا گیا ہے، اللہ ربّ العالمین ارشاد فرماتا ہے: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ﴾[2] "اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر مت چلو، اور جو شیطان کے قدموں پر چلے تو وہ تو بے حیائی اور بُری

---

(١) پ١٨، النور: ١٩.
(٢) پ١٨، النور: ٢١.

ہی بات بتائے گا!"۔ لہذا ہمیں اس بات کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا چاہیے، کہ آنکھوں سمیت ہمارے جسم کے تمام اعضاء اللہ تعالی کی امانت ہیں، ہم اپنے جسم کے کسی بھی حصے کے مالک نہیں، ان کا صحیح اور دُرست استعمال ہماری ذمّہ داری ہے، لہذا ان آنکھوں سے اچھے اور نیک کام کریں، قرآنِ کریم کی زیارت کریں، اس کی تلاوت کا شرف حاصل کریں، مقدّر کی یاوری ہو تو بیت اللہ شریف اور حضور اکرم ﷺ کے روضۂ انور کی زیارت کریں، اپنے والدین اور اہل وعِیال کو نہایت شفقت اور محبت بھری نگاہوں سے دیکھیں، اور بزرگانِ دین اور علمائے امّت کی زیارت کریں، اور ان کی صحبت میں بیٹھ کر علمِ دین حاصل کریں!۔

ہمارے اَسلاف کا طرزِ عمل

حضراتِ ذی وقار! ہمارے اَسلاف ہمیشہ اپنی نگاہیں نیچی رکھتے اور بد نگاہی سے بچتے رہتے، علّامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالی علیہ "عیون الحکایات" میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیّدُنا اَسوَد بن کلثوم رحمۃ اللہ تعالی علیہ بہت ہی باحیا اور صالح نوجوان تھے، چلتے وقت آپ رحمۃ اللہ تعالی کی نگاہیں ہمیشہ اس طرح جھکی رہتیں، کہ پاس سے گزرنے والوں کی بھی خبر نہ ہوتی۔ ایک بار آپ رحمۃ اللہ تعالی علیہ عورتوں کے قریب سے گزر رہے تھے، خدشہ تھا کہ اچانک ان پر نظر پڑ جائے، تو ان میں سے کسی عورت نے دوسری سے کہا کہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، یہ تو حضرت سیّدُنا اَسوَد بن کلثوم رحمۃ اللہ تعالی علیہ ہیں، ان کی نظریں تو زمین سے اُٹھتی ہی نہیں، پھر یہ کسی غیر عورت پر نظر کیوں کر ڈالیں گے![1]۔

---

(١) "عيون الحكايات" لابن الجوزي، الحكاية السابعة والسبعون بعد الثلاثمائة ...إلخ، صـ٣٢٩.

حضرت سیّدنا امام غزالی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ "اِحیاء العلوم" میں نقل فرماتے ہیں کہ "حضرت سیّدنا مجمع رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے ایک بار اوپر کی طرف دیکھا، تو ایک چھت پر موجود کسی عورت پر (غیر ارادی طَور پر) نظر پڑ گئی، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنی نگاہ فوراً جھکا لی، اور اِس قدَر شرمندہ ہوئے کہ دل میں یہ عہد کر لیا کہ آئندہ کبھی اُوپر نہیں دیکھوں گا"[1]۔

بدنگاہی کے نقصانات

حضراتِ گرامی قدر! بدنگاہی کا مرض آج ہمارے مُعاشرے میں بہت عام ہو چکا ہے، ہماری خواتین کے چُست اور مختصر لباس، بے پردگی نیز الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا (Electronic and Print Media) نے بدنگاہی کے اس مرض اور فحاشی وبے حیائی کو عام کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے، جبکہ فلموں، ڈراموں، ٹاک شوز (Talk Shows) اور اشتہار بازی کا حصہ بنا کر، عورت کی صنفی کشش کا ناجائز فائدہ اٹھایا، اور مال ودَولت کی چمک دِکھا کر، یا اُن کی مجبوری اور غربت کا ناجائز فائدہ اٹھا کر، عورتوں کو بیچ چوراہے پر لا کھڑا کیا ہے۔

بدنگاہی اور بے حیائی عام کرنے میں میڈیا کا شیطانی کردار

بدنگاہی اور بے حیائی کا کلچر (Culture) عام کرنے میں میڈیا (Media) کے شیطانی اور مذموم کردار کو بھی کسی طَور پر نظر اَنداز نہیں کیا جا سکتا، اس میڈیا (Media) نے انسانی سوچ کے زاویے بدل کر رکھ دیے ہیں، آج کا انسان عموماً صرف وہی سوچتا اور دیکھتا ہے جو اسے میڈیا (Media) سنانا اور دکھانا چاہتا ہے۔ تمام ٹی وی چینلز ایک دوسرے سے آگے نکلنے اور مقبولیت کے چکر میں، فحاشی،

---

(١) "إحياء علوم الدين" كتاب المراقبة والمحاسبة، المقام الأوّل من المرابطة المشارطة، ٤/ ٤٣٢.

بے حیائی اور عُریانیت کو خوب فروغ دے رہے ہیں، انٹرٹینمنٹ (Entertainment) کے نام پر آج جو مَواد نشر کیا جارہا ہے، وہ کسی طَور پر بھی دیکھنے کے لائق نہیں! ہمارا میڈیا (Media) ہولی دیوالی کی تقریبات دکھا کر، ہندوانہ رسم ورَواج عام کرنے کی کوشش کر رہا ہے! فلموں ڈراموں میں ماں باپ کی نافرمانی، اور بڑے بھائی بہنوں سے بدتمیزی کے مَناظر دکھائے جارہے ہیں، سُسر بہو اور دیور بھابھی کے ناجائز تعلقات کے سین (Scenes) دِکھا کر، نسلِ نَو اور ہماری تہذیب وثقافت کو تباہ کیا جارہا ہے!!!۔

اسی طرح فیس بک (Facebook)، یوٹیوب(You Tube)، ٹک ٹاک (Tik Tok) اور انٹرنیٹ (Internet) پر اَخلاق باختہ گندی فلموں، ڈراموں اور گانوں کے ذریعے فحاشی، عُریانیت اور بے حیائی پھیلائی جارہی ہے، نامحرم اور اجنبی لڑکے لڑکیوں میں فرینڈشپ (Friend Ship) اور باہمی بات چیت کے مَواقع فراہم کیے جارہے ہیں، جو پہلے بدنگاہی اور پھر زِنا اور بدکاری کا باعث بنتے ہیں!!"[1]۔

بدنگاہی اور بے حیائی کا کلچر اور مُعاشرے پر اس کے اثرات

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! "یہ حقیقت ہے کہ ہم بدنگاہی اور بے حیائی کے جس کلچر کے عادی ہوچلے ہیں، وہ تباہی اور بربادی کا کلچر (Culture) ہے، بدنگاہی کے باعث انسان کے دل میں بے شمار وَسوَسے پیدا ہوتے ہیں، دل صنفِ مخالف کی جانب راغب ہوکر دیگر اَعضاء کو زِنا پر مجبور کرتا ہے، پھر قدم گناہ کی راہ پر اٹھتے اور زبان گناہ کا کلام کرتی ہے، پھر موبائل فون (Mobile Phone)

---

(۱) دیکھیے: "ذرائع اِبلاغ کا مثبت استعمال اور نیکی کی دعوت" واعظ الجمعہ ۲۶ نومبر ۲۰۲۱ء، ملتقطاً۔

پر راتوں میں چوری چھپے باتیں ہوتی ہیں، انٹرنیٹ (Internet) پر ای میل (-E mail) اور تصویروں کا تبادلہ ہوتا ہے، تعلیمی ادارے عاشق معشوق کی نرسری بن جاتے ہیں، پھر تفریحی مقامات پر نوجوان اور نامحرم لڑکے لڑکیاں دنیا ومافیہا سے بے خبر بیٹھے نظر آتے ہیں، اور تنہائی میسر آنے پر وہ گناہ بھی سرزَد ہو جاتا ہے جس کا عذاب قیامت میں دوگنا ہے۔

بات یہاں ختم نہیں ہوتی، جب زِنا سے دل بھر جاتا ہے تو پھر اجتماعی زیادتی، نشہ آور اشیاء کا استعمال اور جرائم کی جانب بھی رغبت ہونے لگتی ہے، اور یوں یہ بدنگاہی بعض اوقات ایک ایسے موڑ پر لاکھڑا کرتی ہے، جہاں واپسی کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا"[1]۔

لہٰذا اِصلاحِ مُعاشرہ کی غرض سے ہمیں چاہیے کہ ہر ایک اپنا اپنا کردار ادا کرے، ہماری خواتین چُست اور ایسے باریک کپڑے نہ پہنیں جس میں جسم کی چمک دِکھائی دے، سج دھج کر بغیر پردہ وحجاب کے گلی بازاروں میں نہ نکلیں، مرد حضرات چلتے وقت اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، نامحرم عورتوں کو اِرادۃً نہ دیکھیں، اور ہمیشہ اللہ ربّ العالمین کے قہر وجلال اور عذاب کو پیشِ نظر رکھیں!۔ ع

یا الٰہی رنگ لائیں جب مِری بے باکیاں

اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو![2]

---

(۱) دیکھیے: "بدنگاہی، قرآن وحدیث کی روشنی میں" آن لائن آرٹیکل۔

(۲) "حدائقِ بخشش" حصّہ اوّل، یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو، ص۱۳۳۔

دعا

اے اللہ! ہمیں بد نگاہی اور پریشان نظری سے محفوظ فرما، بُرے اَعمال کی طرف رغبت دلانے والی چیزوں سے بیزاری عطا فرما، حضور نبیٔ کریم ﷺ کے صَدقے ہماری بے باکیوں غفلتوں سے درگزر فرما، ہمیں شرم وحیا کی دولت عطا فرما، اور ہماری ماؤں بہنوں کو پردہ وحجاب کے اہتمام کی سعادت اور توفیق مَرحمت فرما!۔

اے اللہ! اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سُستی وکاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحُسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی اور چھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام

بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کر دے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلَسطینی اور کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان، مال، عزّت، آبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یاربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.